

یہ وزارت خزانہ اور بینک دولت پاکستان کی 24 اکتوبر 2016ء کو جاری کردہ مشترکہ پریس ریلیز کا متن ہے جس کا اجرا ”عالمی معیشت میں ابھرتی ہوئی منڈیاں“ کے عنوان سے اسلام آباد میں منعقدہ سیمینار کے بعد کیا گیا۔ عالمی مالیاتی فنڈ کی مینیجنگ ڈائریکٹر محترمہ کرسٹین لاگارد اس تقریب کی کلیدی مقرر تھیں۔

محنت اور اصلاحات سے فائدہ ہونا شروع ہو گیا ہے: ایم ڈی آئی ایم ایف

آئی ایم ایف کی مینیجنگ ڈائریکٹر محترمہ کرسٹین لاگارد نے کہا ہے کہ یہ پاکستان کے لیے اچھا موقع ہے جو ایک بڑی معاشی تبدیلی سے گذر رہا ہے اور اسے ابھرتی ہوئی منڈی کی معیشتوں کی صف میں شامل کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیرونی ماحول میں سست روی کے پیش نظر جس میں عالمی نمو بہت طویل عرصے سے بہت کم ہے، پاکستان کو مزید روزگار پیدا کرنے اور معیار زندگی بڑھانے کے لیے اپنی پالیسیوں پر انحصار کرنا ہو گا۔ اہم ترجیحات میں پاکستان کی معاشی پلک کو تقویت دینا اور بلند اور زیادہ شمولیتی نمو کے لیے اصلاحات نافذ کرنا ہے۔

محترمہ لاگارد 24 اکتوبر کو اسلام آباد کے ایک مقامی ہوٹل میں وزارت خزانہ اور بینک دولت پاکستان کے زیر اہتمام سیمینار بعنوان ’عالمی معیشت میں ابھرتی ہوئی منڈیاں‘ سے بطور کلیدی مقرر خطاب کر رہی تھیں۔

انہوں نے مزید کہا کہ مہنگی اور غیر موثر سبسڈیز کم کر دی گئی ہیں۔ ان سبسڈیز سے امیر لوگوں کو غیر متناسب فائدہ ہو رہا تھا اور بجلی کے شعبے میں بقایا جات جمع ہونے کا سلسلہ جسے گردش قرضہ بھی کہا جاتا ہے خالص ہو گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ بڑی کامیابیاں ہیں۔ بجٹ ریونیو کے حوالے سے بھی اتنی ہی اہم کامیابیاں ملی ہیں۔ ٹیکس کے سقم دور کر کے اور ٹیکس بنیاد بڑھانے کے لیے ایک زیادہ ہدفی طرز عمل اختیار کر کے جمع کردہ محاصل میں پچھلے تین برسوں کے دوران جی ڈی پی کے 2 1/2 فیصد کے برابر بہتری لائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا حقیقت یہ ہے کہ محنت اور اصلاحات سے فائدہ ہونا شروع ہو گیا ہے۔ ایم ایس سی آئی اشاریے میں پاکستان کا درجہ فرنیچر معیشت سے بڑھا کر ابھرتی ہوئی منڈی کر دیا گیا ہے۔ بدلتے ہوئے عالمی ماحول کے پیش نظر جس میں معاشی تحریک بتدریج ترقی یافتہ معیشتوں سے ابھرتی ہوئی منڈی کی معیشتوں کو منتقل ہو رہا ہے، یہ اہم علامت ہے۔ مسابقتی نرخوں پر صکوک میں ایک ارب ڈالر اکٹھا کرنے کی کامیابی بھی پاکستان کے حق میں بین الاقوامی سرمایہ کاروں کے اعتماد کا مظہر ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان اصلاحات کی راہ پر اپنا سفر گامزن رکھے گا کیونکہ یہ مستقبل کے خطرات سے بچنے کے لیے صحیح حکمت عملی ہے۔

وزیر خزانہ سنیتھ محمد اسحاق ڈار نے معیشت کا جائزہ پیش کرتے ہوئے اور ایم ڈی آئی ایم ایف کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ان کا پاکستان کا دورہ گذشتہ تین برسوں کے دوران حکومت کے معاشی اصلاحاتی ایجنڈے کا اعتراف ہے جس میں پاکستان نے 2013ء میں عدم استحکام کی صورت حال سے نکل کر معاشی استحکام کی راہ پر سفر کا آغاز کیا۔ پروگرام کی کامیاب تکمیل کا باعث بننے والا اہم ترین عامل اپریل 2013ء کا پاکستان مسلم لیگ (ن) کا انتخابی منشور ہے جس میں 2013ء کے انتخابات جیتنے کے بعد وزیراعظم نواز شریف کی قیادت میں معاشی اصلاحات کا روڈ میپ دیا گیا اور جو ہماری حکومت کی معاشی پالیسیوں کی بنیاد تھا جس میں توسیعی فنڈ سہولت کے لیے آئی ایم ایف سے گفت و شنید شامل تھی۔

پاکستانی معیشت نے مسلسل تیسرے سال 4.0 فیصد سے زائد نمو کی رفتار برقرار رکھی ہوئی ہے اور مالی سال 2016ء میں حقیقی جی ڈی پی کی نمو 4.71 فیصد ہوئی ہے جو آٹھ برسوں کی بلند ترین نمو ہے۔ مالی سال 2016ء میں مہنگائی کم ہو کر یک ہندسی یعنی 2.86 فیصد رہ گئی ہے جو کئی عشروں کی پست ترین سطح ہے۔ دانشمندانہ مالیاتی اور موثر زرعی پالیسیوں کے ہمراہ وفاقی اور صوبائی سطح پر قیمتوں کی باقاعدہ نگرانی اور ساتھ ہی بین الاقوامی اجناس اور ایندھن کی قیمتوں میں کمی سے مہنگائی کو قابو میں رکھنے میں مدد ملی ہے۔ موجودہ حکومت نے تیل کی بین الاقوامی قیمتوں میں کمی کے فوائد بھی صارفین کو منتقل کیے ہیں۔

غریبوں اور آبادی کے محروم ترین طبقات کی مدد کے حوالے سے ہماری حکومت کے مضبوط عزم کی عکاسی ہمارے سماجی تحفظ کے اقدامات سے ہوتی ہے۔ پاکستان کے سب سے بڑے سماجی تحفظ کے اقدام بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے لیے مختص بجٹ حکومت نے دگنا کر دیا ہے جس سے کوریج 3.7 ملین خاندانوں سے بڑھ کر 5.6 ملین خاندان ہو گئی ہے۔

مہمان کا خیر مقدم کرتے ہوئے گورنر اسٹیٹ بینک جناب اشرف محمود وٹھرانے کہا کہ محترمہ لاگارد نے عالمی اقتصادی دہائی کے دور میں آئی ایم ایف کی قیادت نہ صرف مدبرانہ انداز میں کی بلکہ ان ہی کی سربراہی میں آئی ایم ایف نے کئی ابھرتے ہوئے ممالک کی معاشی ترقی کے لیے ان کے ساتھ کامیابی سے اشتراک بھی کیا ہے۔

گورنر نے اپنی افتتاحی تقریر میں ان حالات کا ذکر کیا جن سے توازن ادائیگی کا بحران پیدا ہوا اور جس کی وجہ سے پاکستان 2013ء میں آئی ایم ایف کے توسیعی فنڈ سہولت (ای ایف ایف) پروگرام میں شامل ہوا۔ انہوں نے کہا ”اُس وقت معیشت توانائی کی مستقل قلت کا شکار تھی، ترقیاتی اخراجات کم ہوتے جا رہے تھے، مہنگائی بڑھ رہی تھی، اور زرمبادلہ کے ذخائر بہت تھوڑے رہ گئے تھے۔ اس سب کے نتیجے میں ملکی معیشت کی استعداد رو بہ زوال تھی اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بری طرح مجروح تھا۔“

جناب وٹھرانے موجودہ حکومت کے دور میں مالی شعبے میں کی جانے والی اُن اصلاحات کا مختصر ذکر کیا جو انتہائی ضروری اقتصادی استحکام اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال کرنے کے لیے لازمی تھیں۔ گورنر نے کہا کہ بڑھتی ہوئی نمو، استحکام اور مضبوط اصلاحات کی بنا پر پاکستان کا مستقبل بہت امید افزا ہے۔
